



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم سے صوبہ فارس کے ہزاروں افراد کی ملاقات - 23 / Apr / 2011

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج صبح صوبہ فارس کے ہزاروں یرجوش افراد کے عظیم الشان اجتماع سے اپنے اہم خطاب میں اسلامی بیداری اور انقلاب اسلامی ایران کے الہام بخش نمونہ کے پیش نظر دنیا اور علاقہ کے موجودہ حساس حالات کی تشریح اور تمام حکام کو اتحاد و انسجام، تلاش و کوشش، مسلسل جدوجہد جاری رکھنے اور انقلاب اسلامی کے دشمنوں کے لئے بھانہ فراہم نہ کرنے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: آج تینوں قوا بالخصوص حکومت، حق و انصاف کے ساتھ تلاش و کوشش اور عوام کی خدمت میں مشغول و مصروف عمل ہیں اور قوم اور رہبری بھی ملک میں ہمیشہ کام و تلاش کی حمایت جاری رکھیں گے البتہ جہاں کہیں رہبری کو محسوس ہوا کہ کسی بڑی مصلحت کے بارے میں غفلت سے کام لیا جا رہا ہے تو وہاں مداخلت کی جائے گی اور رہبری جب تک زندہ ہے وہ عوام کی عظیم حرکت کو انقلاب کے اصولوں سے ذرہ برابر بھی منحرف ہونے کی اجازت نہیں دے گی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے ایرانی قوم کی طرف سے اپنے برحق مؤقف پر استقامت، اور اس کے علاقائی قوموں کے لئے نمونہ عمل بننے کو اسلامی نظام کے خلاف دشمنوں کی معاندانہ تبلیغات اور دباؤ کا اصلی سبب قرار دیتے ہوئے فرمایا: ان تمام سازشوں اور دباؤ کے باوجود اسلامی نظام مضبوط اور پائدار ہے اور حتیٰ اسلامی نظام نے ان کے سامنے کبھی سر تسلیم خم نہیں کیا اور اسلامی نظام کے استحکام اور ثبات کی وجہ سے ان کی شمشیر چٹان سے ٹکرا کر کند ہو گئی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قوم اور حکومت کے چٹان کے مانند استحکام کی حفاظت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اختلاف اور تفرقہ پیدا کرنے کی ہر گز اجازت نہیں دینی چاہیے اور دشمن اپنے گھناؤنے پروپیگنڈے اور شوم تبلیغات میں جن مذموم سیاسی اہداف کی تلاش میں ہے اس میں اسے کامیاب نہیں ہونے دینا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے انٹیلیجنس وزارت کے بارے میں حالیہ واقعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اغیار کے ذرائع ابلاغ نے اس غیر معمولی واقعہ کے بارے میں کتنا زیادہ شور، واویلا اور زوردار پروپیگنڈہ کیا اور انہوں نے اپنے تجزیہ میں یہاں تک کہہ دیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے اندر دوگانہ حاکمیت ایجاد ہو گئی ہے اور صدر نے رہبری کی بات پر عمل نہیں کیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے فرمایا: حالیہ دنوں میں دشمنوں کے پروپیگنڈوں سے ایک بار پھر یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ دشمن بھیڑیے کی طرح حملہ کرنے کے لئے کمین میں بیٹھا ہوا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: حق اور انصاف کے ساتھ کابینہ کے ارکان اور خود صدر مملکت، قوم و ملک کی خدمت میں مشغول اور مصروف ہیں اور قوم و رہبری بھی کام و تلاش کی حمایت جاری رکھے گی اور افراد ملاک و معیار نہیں ہیں بلکہ کام و تلاش اور عوام کی خدمت معیار اور ملاک ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے بنیادی آئین میں ذمہ داریوں اور وظائف کے مشخص ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: رہبری کا کبھی بھی حکومت کے امور اور فیصلوں میں مداخلت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے البتہ اگر رہبری کو کسی مصلحت سے غافل ہونے کا احساس ہو جائے تو اس صورت میں مداخلت ضروری ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: حالیہ واقعہ جو اتنا زیادہ مہم نہیں ہے لیکن اس میں احساس پیدا ہوا کہ ایک بڑی مصلحت کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک کے دلسوز اور داخلی عناصر کو اختلاف اور تفرقہ سے پرہیز، ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی سے اجتناب اور اغیار کے لئے تبلیغات اور پروپیگنڈوں کی راہیں ہموار نہ کرنے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی جمہوری نظام ایک مقتدر نظام ہے اور رہبری بھی اپنے صحیح اور درست مؤقف پر استحکام کے ساتھ قائم ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: جب تک میں زندہ ہوں اور میرے دوش پر ذمہ داری ہے اس وقت تک میں عوام کی عظیم حرکت کو انقلاب اسلامی کے اصولوں سے ذرہ برابر منحرف نہیں ہونے دوں گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: جب تک عوام شوق و نشاط، شعور و بصیرت اور یختہ عزم و ارادہ کے ساتھ میدان میں موجود رہیں گے اس وقت تک اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم بھی شامل حال رہے گا اور اگر حکام شخصی اور ذاتی مسائل کے پیچھے پڑ گئے اور انہوں نے



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

اصلی اہداف کو فراموش کر دیا تو اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت میں بھی کمی واقع ہو جائے گی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: آج عوام کے علاوہ حکام اور تینوں قوا کے حکام اپنی سنگین ذمہ داریوں کو انجام دینے کے سلسلے میں تلاش و کوشش اور جد و جہد میں مصروف ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس سال کو اقتصادی جہاد کے نام سے موسوم کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تمام حکام کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر اس حرکت کا آغاز کریں کیونکہ پھر سال کے نام رکھنے کا اصلی مقصد، انتخاب شدہ نعرے اور ہدف کی جانب حرکت ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے حکام اور قوا کے سربراہان کو عیب و نقص سے پاک و صاف قرار نہ دیتے ہوئے فرمایا: ہمیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پناہ حاصل کرنی چاہیے اور اپنے عیوب و نقائص اور خامیوں کو پہچاننا چاہیے اور قوم کی حرکت کی راہ میں مشکلات ایجاد نہیں کرنی چاہییں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علاقہ کے موجودہ حالات کے بارے میں اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: آج اسلام اور انقلاب اسلامی کی برکت سے علاقہ میں اسلامی بیداری کی لہر پیدا ہو گئی ہے اور یہ عوامی لہر یقینی طور پر نتیجہ تک پہنچ جائے گی جیسا کہ یہ عوامی اسلامی بیداری کی لہر بعض جگہوں پر کامیاب نتیجہ تک پہنچ بھی گئی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: فداکاری کے لئے عوام کا عزم و ارادہ اور ایمان جتنا زیادہ قوی اور پختہ ہوگا کامیابی کا امکان بھی اتنا ہی زیادہ بڑھ جائے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علاقائی حالات کے بارے میں امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل کے غافلگیر ہوجانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: سامراجی طاقتوں کی علاقہ کے حالات پر مسلط ہونے اور قبضہ جمانے کی یوری کوشش ہے اور اسلامی بیداری کا یہ سلسلہ ختم ہونے والا سلسلہ نہیں ہے یہ حرکت آگے کی سمت گامزن رہے گی اور اس کا پیچھے کی سمت لوٹنا ممکن نہیں ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اس حرکت کا سرانجام اور مستقبل علاقائی عوام کے فائدے میں ہوگا لیکن ان کو اس سلسلے میں مکمل طور پر آگاہ اور ہوشیار رہنا چاہیے کیونکہ اس حرکت کو منحرف کرنے کے لئے دشمن کمین میں بیٹھا ہوا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے بحرین، یمن اور لیبیا کے عوام پر آشکارا ظلم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: علاقہ کے حالات بالخصوص ان تین ممالک کی منصفانہ فضاوت اور جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ مغربی ممالک نے عوام پر کتنا زیادہ ظلم و ستم کیا ہے اور ان کے سنگین جرائم سے چشم پوشی ممکن نہیں ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علاقائی عوام پر امریکی ظلم کی اصل وجہ اسرائیل کی غاصب حکومت کو قرار دیتے ہوئے فرمایا: علاقہ کے موجودہ حالات میں سب سے زیادہ ظلم بحرین کے عوام پر ہو رہا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایران کے خلاف مغربی ممالک کے وسیع پروپیگنڈے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: چونکہ اسلامی جمہوریہ ایران نے برحق مؤقف کا واضح اعلان کر دیا جس کی وجہ سے مغربی ممالک نے اپنے وسیع پروپیگنڈے کا رخ ایران کی طرف موڑ دیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی جمہوریہ ایران سامراجی طاقتوں کی مرضی کے خلاف علاقائی صورتحال کے بارے میں خاموش تماشائی نہیں رہے گا اور ایران کے حکام، سیاستمدار اور ممتاز شخصیات، ظالموں کے ظالمانہ اقدامات کے مقابلے میں خاموش نہیں رہیں گے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علاقائی ممالک کے امور میں ایران کی مداخلت کے الزام کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے فرمایا: اسلامی جمہوریہ ایران نے لیبیا، یمن اور بحرین کے واقعات کے بارے میں اپنا واضح مؤقف بیان کرنے کے علاوہ کونسی مداخلت کی ہے۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اسلامی جمہوریہ ایران حق کے بارے میں صریح مؤقف بیان کرنے میں کبھی بھی دنیا کی کھوکھلی طاقتوں کے سامنے نہ ہی خوفزدہ ہوا ہے اور نہ ہی خوفزدہ ہوگا اور نہ ہی ان کا کوئی پاس و لحاظ رکھے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی تاکید کرتے ہوئے فرمایا: بحرینی عوام کا اعتراض و احتجاج حق بجانب ہے اگر بحرین کے عوام کی صورتحال، ان پر مسلط حکومت اور حکمرانوں کی روش و طریقہ کار کو کسی بھی منصف مزاج انسان کے سامنے بیان کیا جائے یقینی طور پر وہ بحرینی حکومت کی غلط رفتار کی مذمت کرے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مزید فرمایا: بحرینی حکومت کی رفتار بحرینی عوام کے ساتھ بالکل اشتباہ ہے کیونکہ حکومت کے تشدد اور اس کے غلط اقدامات سے عوام کے دلوں میں پائی جانے والی نفرت میں مزید اضافہ ہوگا اور ممکن ہے کہ عوام کا غیظ و غضب ایسے وقت میں آنفشیا بن کر پھوٹ پڑے، جب حکومت کوئی بھی کام انجام نہ دے سکے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: بحرینی حکومت کے علاوہ باہر سے بھی جن لوگوں نے وہاں فوج روانہ کی ہے انہوں نے بھی سخت اشتباہ اور غلطی کا ارتکاب کیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے لیبیا کے واقعات کو بھی سامراجی طاقتوں کی طرف سے عوام پر ظلم و ستم کا مظہر قرار دیتے ہوئے فرمایا: مغربی ممالک نہیں چاہتے کہ لیبیا پر مسلمان عوام کی حکومت قائم ہو کیونکہ لیبیا یورپی ممالک کے قریب واقع ہے اور تیل کی دولت سے مالا مال ہے لہذا انہوں نے لیبیا کے عوام کے ساتھ سیاسی کھیل شروع کر رکھا ہے لیکن مغربی ممالک کی اس پالیسی اور سیاست پر عوام کی گہری توجہ ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عالمی صہیونی نیٹ ورک اور سامراجی طاقتوں کو علاقہ کے حالیہ حوادث کا اصلی مجرم قرار دیتے ہوئے فرمایا: صہیونی موجودہ شرائط سے استفادہ کر کے غزہ کے عوام پر دباؤ بڑھا رہے ہیں اور غزہ میں لوگوں کو روزانہ شہید کر رہے ہیں، علاقائی قوموں اور حکومتوں کو صہیونی حکومت کے بارے میں غافل نہیں رہنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے دوسرے حصہ میں سیاسی و سماجی مسائل، علم و ادب، جہاد، تلاش و کوشش کے میدانوں میں صوبہ فارس بالخصوص شیراز کے عوام اور ممتاز علماء کی گذشتہ شاندار تاریخ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: فارس کے لوگ ہمیشہ پیشقدم لوگوں میں شامل رہے ہیں اور صوبہ فارس حق اور انصاف کے ساتھ ایک عظیم اور بلند چوٹی کے مانند ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے حضرت احمد بن موسیٰ اور ان کے بھائیوں کی نسبت فارس کے عوام کے روزافزون اخلاص، عقیدت اور محبت کے اظہار اور اسی طرح دفاع مقدس کے دوران 14 ہزار چھ سو شہیدوں کو پیش کرنے کو صوبہ فارس کے عوام کی فداکاری، دینداری، ایثار اور ایمان کا واضح نمونہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: قوموں کی پیشرفت و ترقی کی اصلی کلید حق بات پر ان کی استقامت میں پوشیدہ ہے اور ایرانی عوام نے جسراستہ کا انتخاب کیا ہے اس پر استقامت کی بدولت وہ مختلف میدانوں میں روزافزون ترقی اور پیشرفت کے علاوہ دیگر قوموں کے لئے بھی نمونہ بن گئی ہے۔

اس ملاقات میں صوبہ فارس میں نمائندہ ولی فقہ اور شیراز کے امام جمعہ حجۃ الاسلام والمسلمین ایمانی نے اپنے بیان میں شیراز میں اہلبیت (ع) کے تیسرے حرم کی موجودگی، صوبہ فارس کے بزرگ علماء، صوبہ فارس کے عوام کا انقلاب اسلامی سے پہلے اور انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد اسلامی تحریک میں اہم کردار، دفاع مقدس کے دوران چودہ ہزار چھ سو شہیدوں کو پیش کرنے کو صوبہ فارس کے ادب پرور اور دیندار عوام کی ممتاز خصوصیات قرار دیا۔

صوبہ فارس کے سپاہ یاسداران انقلاب اسلامی کے کمانڈر میجر جنرل غیب پرور نے بھی اپنے مختصر خطاب میں صوبہ فارس کے چودہ ہزار چھ سو شہیدوں اور سرداروں کی یاد میں منعقدہ کانفرنس کے بارے میں جامع رپورٹ پیش کی۔